موسیقار سینگار علی سلیم کی میڈیا پر موسیقیاتی خدمات کا تحقیقی جائزہ

Seengar Ali Saleem's Contribution in Media Musical Services: An Analysis

ڈاکٹر ذوالفقار علی قریشی*
ڈاکٹر شازیہ شہاب شیخ**

Abstract

The purpose of this research papers is to analyze contribution of Seengar Ali Saleem as a semi classical singer, music composer and poet in literature of music. It not only includes analysis of his arranged compositions but also covers his poetry and evergreen melodies. He composed various tunes in several languages like Sindhi, Urdu, Punjabi, Suraiki, Marvari and Balochi. He was not only extempore poet but also was master at creating precious tunes within few moments. He contributed his rare tunes for Radio Pakistan Hyderabad, Radio Pakistan Khairpur and Pakistan Television Karachi and also for many film, stage dramas and Cassettes. Seengar Ali Saleem was not only recognized by public but also by vocalists , music composers and musicians even many South Asian singers sung his compositions and got fame which includes Abida Parveen, Ghulam Ali, Shazia Khushk, Sajjad Ali and Madam Noor Jahan. He was well versed with traditional and classical music. He sung Khayal, Thumri, Sindhi Classical Kafi, Suraiki Kafi, Punjabi Geet, Shah

* ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن اسٹڈیز، یونیورسٹی آف سندھ، جام شورو۔
** اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف میڈیا اینڈ کمیونیکیشن اسٹڈیز، یونیورسٹی آف سندھ، جام شورو۔

Abdul Latif Bhittai's Surs and Kalam's of sufi saints in their own Ragas. He merged Kalamsof sufi saints from Sindh and Punjab and represented the new form of Suraiki kafi in the respective provinces. He was fully involved in making his compositions and creating new poetic dimension. His style of singing was followed by Shafi Muhammad Faqir and his disciples, Ustad Ameer Ali and many musicians. He sacrificed his whole life for music without any awards or global recognition.

خلاصہ

مقالے کا مقصد موسیقار سینگار علی سلیم کی موسیقی، ادب میں بطور موسیقار اور گائیک کی گئی خدمات کا تحقیقی جائزہ لینا ہے۔ اس تحریر میں سینگار علی سلیم کی نہ صرف ترتیب دی ہوئی دھنوں کا تذکرہ کیا جائے گا بلکہ ان کا شاعری، دھن اور کمپوزیشن کا جائزہ بھی شامل ہے۔ آپ اردو ،سندھی ،سرائیکی،پنجابی،بلوچی،پشتودھنوں کے خالق بھی تھے۔ آپ نہ صرف فی البدیع شاعر تھے بلکہ چندلمحوں میں نایاب دھن بھی تیار کرنے میں ماہرتھے۔انہوں نے ریڈیو پاکستان حیدرآباد،ریڈیو پاکستان خیر پور ،پاکستان ٹیلی ویژن کراچی،کیسٹس اور فلموں کے لیے بھی موسیقی ترتیب دی۔ان کی بہت سے دھنوں کو جنوبی ایشیا کے معروف فنکاروں نے گایا اور بہت زیادہ مقبولیت حاصل کی۔جن میں عابدہ پروین، غلام علی، شازیہ خشک، سجاد علی اور ملکہ ترنم نور جہاں کے نام شامل ہیں۔

سینگار علی سلیم خیال گائیکی، ٹھمری، سندھی کافی، سرائیکی کافی، پنجابی گیت، شاہ عبداللطیف بھٹائی کے سُر،اور صوفیائے کرام کی موسیقی کے رموز سے بخوبی واقف تھے۔ انہوں نے اپنی ساری عمر اس فن کو بغیر کسی ایوارڈ کے سونپ دی۔

تعارف

سینگار علی سلیم (۱۹۴۰۔۲۰۰۴)نیم کلاسیکل فنکار کے طور پر پاکستان کی خوبصورت دھرتی سندھ میں ظہور پذیر ہوئے۔

سینگار علی سلیم کا اصل نام محمد سلیم تھا۔ چونکہ ولیو ں، درویشوں، رندوں اور شاعروں کی

محافل میں ان کا دَور دورہ رہتا تھا اپنے مرشد سید لعل حسین شاہ سوز کے حکم پر سینگار علی سلیم کے نام سے عوامی مقبولیت حاصل کی۔ آپ کے آباؤ اجداد بھی موسیقی سے وابستہ تھے۔ گائکی اور سازکاری میں میواتی گھرانے سے ان کی گائیکی کا تانا بانا بنتا ہے۔

پاک و ہند کی سرحدوں میں جیسلمیر، بیکا نیر، جۓ پور، جودھ پور، بھرت پور اور الور کے علاقوں میں رہنے والے زیادہ تر فنکار دونو ں ممالک کی موسیقی کے ثقافتی وارث دکھائی دیتے ہیں۔ریڈیو پاکستان حیدرآباد میں ایک انٹر ویو کے دوران سینگار علی سلیم نے اپنی موسیقیاتی تربیت کے حوالے سے جواب دیتے ہو ئے بتایا: ''بچپن میں بہت سے ساز میرے لاشعور میں اپنے سرُوں کے ساتھ ذہن کے اندر یوں بستے گئے اور اس طرح موسیقی سے و الہانہ لگاؤ ہوتا گیا۔ ہندوستان اور پاکستان کے بٹوارے کے سا تھ کسی ایک دھر تی پر رہ کر کام کر نے کی سعادت میسر آ ئی تو زیا دہ تر سکھر، روہڑی، خیر پو ر، میرپورخاص، سیہون، شکارپور، لاڑکانہ، حید رآباد، کرا چی میں بہت سے مواقع نصیب ہوئے کہ یہاں کے لوگوں سے موسیقیانہ روابط استوار کر سکوں''۔ سینگار علی سلیم نے جوانی میں موسیقی کی تعلیم کے حوالے سے مزید بتایا: ''استاد امانت علی خان (استاد بڑے غلام علی خان کے بھائی)جو حیدرآباد سندھ کے ساتھ چھوٹے سے قصبے بھٹ شاہ میں اس وقت قیام پذیر تھے ،ان سے تعلیم حاصل کی۔ استاد عا شق خان کی اندازِ گا ئیکی کی مشکل پسندانہ، تان اور والہانہ بول بانٹ سے بہت زیادہ متاثر ہونے کی وجہ سے عاشق علی خان سے بھی فیض حا صل کیا''۔

سندھ کے ایک اور نا مو ر اور معرو ف کلا سیکل گا ئیک استاد اللہ ڈنو خان نوناری کی گائی ہوئی ٹھمریاں، کافیاں اور بہت سے آئٹم سینگار علی سلیم نے بڑی ہی مہارت کے ساتھ گائے ہیں، جن سے ان کا رُجحانِ موسیقی خاصہ استاد اللہ ڈنو خان نوناری کی طرف مائل نظر آتا ہے۔ استاد اللہ ڈنوں خان نوناری کی گائی ہوئی ایک مشہور کافی درجہ ذیل ہے

تنھنجی، رمز سہناماں چھا سمجھاں آسان بہ آ دشوار بہ آ
تنھنجے واعدے تے اعتبار کہڑو انکار بہ آ اقرار بہ آ

معروف براڈ کا سٹر، نجی کیسٹ کمپنی کے ما لک اور سندھالاجی کے سا بق ڈائریکٹر محمد قا سم ماکا کی پیش کی ہو ئی کیسٹ میں سب سے پہلے مذکو رہ آ ئٹم اللہ ڈنو خان نوناری

اور بعد میں سینگا رعلی سلیم کی آ واز میں ملتا ہے۔

ریڈیو پاکستان حیدرآباد کے معروف میوزک پروڈیوسر، ریٹائرڈ اسٹیشن ڈائریکٹر خواجہ امداد علی نے اپنے ایک انٹرویو میں سینگار علی سلیم کے بارے میں بتایا کہ ۱۹۶۰۔۷۰ کی دھائی میں انہوں نے سینگار علی سلیم کی آواز میں ایک دھن ریکارڈ کی تھی اور اس میں تین تال کے سا تھ سندھی کلواڑا بھی لگایا جاتا ہے اس دھن کو بہت سے لوگوں نے اپنایا۔

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا، گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں

سینگار علی سلیم نے اپنی فنکارانہ زندگی میں ایک ہزار سے زائد کافی کلاموں، مرثیہ، نوحوں، منقبت، قصائداور وا ئیو ں کی دھنیں ترتیب دیں جب کہ بہت سے جید شعراء کرام کا کلام خود بھی خوب گایا جن میں حضرت شاہ عبدالطیف بھٹائیؒ ،حضرت سچل سرمست، بیدل فقیر، حضرت مصری شاہ امام ،حضر ت بلھا شاہ، خوا جہ غلام فرید،لعل حسین شاہ سوز، مرزا قلیچ بیگ،لعل شہباز قلندر، فقیر ولی محمد، طالب المولیٰ، امداد حسینی، ایاز گل، نصیر مرزا، ادل سومرو اور دیگر شامل ہیں۔

سینگار علی سلیم اپنی روز مرہ زند گی میں نہا یت ملنسار ،با اخلا ق اور نرم خو انسان تھے۔ فنِ موسیقی کی دنیا میں قدم رکھنے والے نئے فنکاروں کی دل سے مدد کر تے تھے لیکن اپنے ایک اخبار انٹرویو کے دوران حکو مت و سر کار اور میڈ یا ئی ادا روں سے دل برداشتہ ہوتے ہو ئے کہا: ’’میں نے اپنے بیٹوں محمد اسلم اورمحمد اقبا ل کو گا نے سے عملی طور پر روک دیا ہے کیوں کہ اس پیشے میں مجھے ہی کو ئی اچھا نتیجہ نہیں ملا تو پھر میرے بچوں کے ساتھ ا فسرشاہی نہ جانے کونسا سلوک کرے‘‘۔ یہا ں پر یہ با ت و اضح کر نا بہت اہم ہے کہ اکثر افسر شا ہی سینگار علی سلیم کے ساتھ متعصّبانہ رویہ روا رکھتی تھی۔

خو ب رچایا رنگ میا ں، الف نے میم دا برقعہ پا کے

یہ کلام کافی ٹھاٹھ، راگ تلنگ میں رچا بسا ہوا ہے جس کی وجہ سے جنوبی ایشیا کی موسیقی کے گرویدہ لوگوں کے دلوں کے نزدیک تر ہے اس کے سا تھ ساتھ عالمانہ انداز سے الف-یعنی اللہ اور میم-یعنی محمد کی بات نہا یت ہی آسان الفاظ کے ساتھ بیا ن کی گئی ہے۔

خصو صاً صو فی شعرا ء کرام نے گانے والوں کی مدد سے کافی کے رنگ میں قوالی کی جگہ متعین کی۔ سولو پرفارمینس کے ذریعے سارے کا سارا کام اکیلا گانے والا کرسکتا ہے، یہی وجہ ہے برصغیر کی ہر دل عزیز صنف گانے میں کافی ہے۔ سندھ کی تاریخ میں ایک بہت اعلیٰ گو یئیے اُستاد بی بے خا ن (۱۹۰۴ء-۱۹۵۲ء) دورانِ انٹرویو کہتے ہیں: ''ہم کافی گا کر کافی کر دیتے ہیں''، یعنی کہ اتنا مکمل گانا ''راگ رنگ'' اور رس تخلیق ہو جاتا ہے یا کیا جاتا ہے کہ اس کے بعد کسی موسیقیاتی صنف کی ضرورت رہتی ہی نہیں!

اس مثال سے سینگار علی سلیم کی وا بستگی کچھ اس طرح سے بھی نظر آتی ہے کہ استاد بی بے خان کے فرزند استاد فدا حسین خان (۱۹۳۸ء-۱۹۹۶ء) سے ان کا گہرا تعلق رہا۔ حیدرآباد سندھ کی بہت درگاہوں، درباروں، میلوں اورخانقاہوں میں استاد فدا حسین خان اور سینگار علی سلیم بہت سی تقریبا ت میں اکٹھا بھی گا تے رہے ہیں چو نکہ کا فی کلام گانے میں، کافی گانے کے دوران دوھایا دوھڑا دینا۔ یعنی جس کافی کو گایا جا رہا ہے اسی راگ میں لے (تال) سے ہٹ کر۔ راگ کی شکل میں بڑھاؤ، ترقی، ارتقاء، خوبصورتی پیش کرنا ہوتا ہے۔ اس میں اگر دو گانے والے (گویئے) گائیں تو سونے پر سہاگہ والی بات ہوجاتی ہے۔ موسیقی کی لغت میں ایک محاورہ ہے:

''گو یّا جوڑی اور قوال کوڑی'' یعنی اگر گلے بازی کا گانا ہو تو اس میں کم ازکم دو گانے والے اور اگر قوالی ہو تواس میں بیس افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔

سینگار علی سلیم کی گا ئیکی میں خصوصاً پکا گانا جھلکتا تھا جو ان کی پیشکش کو چار چاند لگا دیتا تھا مگر اس کے ساتھ ساتھ میں فی البدیع اشعار اور راگ کی بڑھت بھی نظر آتی تھی۔

سینگار علی سلیم کی بیشتر دھنو ں کو بین الا قوا می پذیرائی بھی نصیب ہوئی، مثا ل کے طو رپر ''دا من لگیا ں وے مو لا میں تو تیریاں'' کی شاعری، دھن اور گانے کا سہرا سینگار علی سلیم کے سرہے۔ جبکہ شہر ت نصیب ہوئی، پاکستان کے معروف رگلو کا رسجا د علی کو۔ اس کے بعد عابدہ پروین ،فو زیہ سو مرو ،شا زیہ خشک نے بھی ان سے فیض حا صل کیا سینگا رعلی سلیم کی ایک دھن :

ودھی ویئیوں دلِ جوں پریشانیوں
نگاہن میں آ حسن کے حیرانیوں

اس دُھن کو معروف غزل گائیک غلام علی نے اپنایا ۔
انہو ں نے پنجابی زبان کا معروف گیت:

بے جا میرے کول تینوں تکدا رواں
تکدا رواں مونوؤں کج ناں کواں

یہی نہیں بلکہ مذکو رہ دھن بھارتی فلموں میں بھی مستعار لی گئی ہے۔ ۱۹۸۵ء میں ونود دیوان کی ہدایتکاری میں بنائی گئی فلم ''یادوں کی قسم'' میں

بیٹھ میرے پاس تجھے دیکھتی رہوں
آ بیٹھ میرے پاس تجھے دیکھتی رہوں

سینگار علی سلیم کی شاعری، دھن اور گائیکی کو ملکہ ترنم نور جہاں نے ''طلوعِ سحر ہے شام قلندر'' کی شکل میں بہت اچھا پیش کیا جب کہ اسی کو قوالوں نے بھی قوالی اندازیں پیش کیا۔

آپ کی شاعری، دھن اور گائیکی کی ایک زندہ مثال دھمال کی صورت میں دما دم یا علی حیدر، دما دم یا علی حیدر عابدہ پروین بہت وجد میں صوفیانہ انداز میں گایا اور لوگوں کو جھومنے پر مجبور کر دیا۔

سینگار علی سلیم کا گایا ہوا حمد، نعت، منقبت، قصائد، نغمات، وائیاں، گیت، غزل اورکافی کلام

بول	شاعر
۱۔ اللہ جانے دلبر تھو مولا جانے	شاہ عبدالطیف بھٹائی
۲۔ اگن اسان جے دلبر آیو	سچل سرمست
۳۔ اوگن کیم گَنیج تون	مصری شاہ امام
۴۔ اکھیان روون نیر وے ڈھولا معاف کرو تقصیر	خواجہ غلام فریدؒ
۵۔ اکھیں کھے زبان کرے ڈسبو	وفا پلی
۶۔ اَجاں کجھ رات باقی آ	رحیم بخش قمر
۷۔ اسان جی اکھین جو سجن	محمد علی جوہر

۸۔ ایندا دل کھے قرار	نظام زائر
۹۔ آءُ بارو چل اچ میاں	شاہ لطیف
۱۰۔ آؤں وریونہ تھی وراں	مصری شاہ امام
۱۱۔ آیا کین مارو وساریئوں وطن کھے	رکھیل شاہ
۱۲۔ آئی تھنجی سارا ویار او پردیسی	شیخ ایاز
۱۳۔ آیا اگن عجیب نصیب بھلا	لعل حسین شاہ سوز
۱۴۔ آتون یار وری	محمد جمن ھالو
۱۵۔ برسی بوند بہار	غلام شاہ
۱۶۔ بُدھی رات وصال جون وایوں	ولی محمد فقیر
۱۸۔ بُدھی چھڈ داستانِ دل	اظہر شاہ
۱۹۔ باروچا باٹھی سان ڈاڈھا	سچل سرمست
۲۰۔ پریا پورب پار سامی سنگ	بیدل فقیر
۲۱۔ پاندھی پرین جو نوں نیاپو	سچل سرمست
۲۲۔ پرین آیو نہ کو پیارو پیامی	سکندر خان کھوسو
۲۳۔ توبن رین وھانی جاگی جاگی	مصری شاہ امام
۲۴۔ تھنجی صورت جو چھا بیان	رکھیل شاہ
۲۵۔ تھنجی رمز سھنامان چھا سمجھاں	میر علی نواز "ناز"
۲۶۔ تھنجی سھنی سجن تصویر ڈسی	مرزا قلیچ بیگ
۲۷۔ تو منھنجو پئی کھنئیو سر جو قسم	میران محمد شاہ
۲۸۔ تنین بن محرم راز	لعل حسین شاہ سوز
۲۹۔ جوگی بیا بہ گھنا	شاہ عبدالطیف بھٹائی
۳۰۔ جھولے لال قلندر	لوک گیت
۳۱۔ جن ڈٹھا تھنجا دید	مصری شاہ امام
۲۳۔ جڈھن فراق ویو جڈھن پنھل	رکھیل شاہ

۳۳۔ جاگو جاگوڑی جیڈیوں کانھے ویل	لعل حسین شاہ سوز
۳۴۔ جاگن وارن جس میاں	غلام شاہ
۳۵۔ جن سان جی ء جڑی	شاہ شریف بھاڈائی
۳۶۔ چکی پیی چری تھئی نہ آرام وے	محمود فقیر کھٹیان
۳۷۔ چھومنھڑو مٹائے وئیں	کافی کلام
۳۸۔ ھت روئاں زاروزار شال ملاں	شاہ عبدالطیف بھٹائی
۳۹۔ ھتان تھی ھلندیس	شاہ عبدالطیف بھٹائی
۴۰۔ ھوتن ھلند ے جے کیوں	صوفی صادق فقیر
۴۱۔ ھیر وانگر ھلیی بہ پیارا	عبدالکریم پلی
۴۲۔ ھوت ھینئین جا ھار	عبدالکریم پلی
۴۳۔ ھن عشق جی آتش	کافی کلام
۴۴۔ ھوجمالو	لوک گیت
۴۵۔ حرف لکھیو پنھنجی لوڑی غیرت	شاہ لطیف
۴۶۔ حسن ڈیکارے دلبر	خوش خیر محمد فقیر
۴۷۔ خوب رچایا رنگ میاں	لعل حسین شاہ سوز
۴۸۔ دلبر تھنجی دید	امید علی شاہ
۴۹۔ دلبر سو دل بند جیڈیوں	شاہ لطیف
۵۰۔ دم اللہ ھی اللہ	سچل سرمست
۵۱۔ دیس چھڈ ے پر دیس ریس تھی	شیخ ایاز
۵۲۔ دامن لگیاں وے مولیٰ (دھمال)	سینگار علی سلیم
۵۳۔ دوست بناں دل ماندی	احمد خان آصف
۵۴۔ دھار کرے ویا وِندروٹھی ویا	رنجھل شاہ
۵۵۔ دردن دل آزاری سائیں	عبدالکریم پلی
۵۶۔ ڈسی سھنل جا سینگاراکھیوں	روشن ولی شاہ

۵۷۔ رات مُکم روئی	سچل سرمست
۵۸۔ زمانو تھیو جو نظر میں کوئی سمایو	مظفر حسین جوش
۵۹۔ ساڈے ویڑھے آیا کر یار	بابا بلھے شاہ
۶۰۔ شھر جاناں ماں تھیو گذر آ ہے	سوز ھالائی
۶۱۔ کیھڑے سبب ڈاڈھاڈینھڑالگا	مصری شاہ امام
۶۲۔ کیھا یار کنوں پریم لگایا	بیدل فقیر
۶۳۔ کجل جی کا کاری کٹاری	عثمان فقیر
۶۴۔ کھیانوں کھلی نین گہرا گلابی	مصری شاہ امام
۶۵۔ کیا سانگ سانول وری ڑے وری ڑے	عبدالکریم پلی
۶۶۔ کڈھن تنھنجے وارن سندی رات تھیندی	وفا پلی
۶۷۔ کیڈو بہ کھنی ماں دور وجاں	امداد حسینی
۶۸۔ کیڈو چُپ رھیا آھیوں	رحیم بخش قمر
۶۹۔ کانھے روا جی تعریف میاں	کریم بخش
۷۰۔ قرآن آھے شان سراسر	سعید ٹکھڑائی
۷۱۔ گھوریا رسن جا ڈینھن وے یار	تنو یر عباسی
۷۲۔ گالھیون گن گارین مون مارین	صوفی صادق فقیر
۷۳۔ لدھو خواب انھی ساں اٹھم	رحیم بخش قمر
۷۴۔ مٹھی ءَ مِ پان وجی ملیو	سچل سرمست
۷۵۔ محبوب میڈا مھمان تھیا	سچل سرمست
۷۶۔ محبوب الائے چھوچھا کھاں دیر لاتی	مصری شاہ امام
۷۷۔ ماء ڈُھم اچ ماٹھ مڑھین مے	مصری شاہ امام
۷۸۔ متان کریں ارمان وے ماھی	بابا بلھے شاہ
۷۹۔ مون ماندی سان کیوں گالھیوں	ولی محمد فقیر
۸۰۔ مون ڈے موٹ مٹھا	سائل راشدی

۸۱۔ مون خواب میں رات پنھوار ڈٹھا	لعل حسین شاہ سوز
۸۲۔ مٹائے ویس انسانی	لعل حسین شاہ سوز
۸۳۔ مخمور کیو تھنجی مست نظر	لعل حسین شاہ سوز
۸۴۔ محبوب میڈا مہمان تھیا	سینگار علی سلیم
۸۵۔ نیناں دی عجب نگاہ	سچل سرمست
۸۶۔ ناھے روا تفریق	عبدالکریم پلی
۸۷۔ نہ توں آھیں نہ تھنجو پیار	وفا ناتھن شاہی
۸۸۔ نڈا کھڑین ماں اُ ڈری وئی	شاھن باڈاھی
۸۹۔ وری اج عید آئی	سید منظور نقوی
۹۰۔ وجائے ویراگ کالھ ویا	شاہ عبدالطیف بھٹائی
۹۱۔ ودھی ویوں دل جوں پریشانیوں	لعل حسین شاہ سوز
۹۲۔ یار جاگو جاگو	شاہ عبدالطیف بھٹائی
۹۳۔ یار کھے دلدار کھے منٹھار کھے	غلام شاہ
۹۴۔ یارپر جادوگر جیویں جیویں	غلام شاہ
۹۵۔ یاد تھنجی اچے	اسلم چنا

سینگار علی سلیم کی اپنی گائی ہوئی شاعری کے کچھ نمونے:

نوحہ ۱:

شبیر اگر دین پہ قربان نہ ہوتا
دنیا میں کہیں آج مسلمان نہ ہوتا
سر دے کے سلیم آپ بچاتے نہ جو اسلام
پیغام نہ ہوتا کوئی فرمان نہ ہوتا

نوحہ ۲:

کیا جرم پیغمبر کے نواسوں نے کیا ہے؟
بتلاؤ تو کیا آلِ محمد کی خطا ہے؟

لکھتے رہو پڑھتے رہو شبیر کا نوحہ
ہر غم میں سلیم ثانی زہرا کی دعا ہے

نوحہ ۳:

تاقیامت شہہ شبیر کا ماتم ہوگا
فاطمہ کی لٹی جاگیر کا ماتم ہوگا!
بند کر سکتا نہیں کوئی عزاداری سلیم
دو جہانوں میں میرے پیر کا ماتم ہوگا!

نوحہ ۴:

مشکیزہ لئے عباس چلے رخ موڑ دیا طوفانوں کا
پیاسوں کا لہو ریتی پہ گرا، رنگ بدل گیا ویرانوں کا

تھا شمس بھی جس سے شرمایا ان کو بازار میں لائے تھے
ہے عرشِ عظیم سلیم ان کا جو قیدی بن کر آئے تھے
لولاک لمحہ بھی لرز گیاجب خون ہوا ارمانوں کا!

نوحہ ۵:

ہائے ہائے لٹا کے گھر سارا شبیر نے دین بچایا ہے
نانے کا اسلام بچانے شیرِ خدا کا شیر بنا
باطل کی بیعت نہ مانی نیزے پر قرآن پڑھا
اسلام بچانے آیا ہے
صلواۃ سلیم صدا بھیجو جنت کے سرداروں پر
قولِ محمد قائم دائم شاہ کے ماتم داروں پر
مولیٰ نے کرم فرمایا ہے

نوحہ ۶:

کون تھا دشت کو گلزار بنانے والا
دے کے سر محمد کو بچانے والا!

جسم بھی پرزے ہوا سہرے کی لڑیاں بکھریں
گلشن حیدرِ کرار کی کلیاں بکھریں
خود جواں بیٹے کے لاشے کو اٹھانے والا!

قصیدہ

ارے لوگو تمہارا کیا میں جانوں میرا علیؑ جانے
گناہوں سے اگر پرُ ہوں سخی سرور کا نوکر ہوں
وہ کہتے ہیں ثنا گر ہوں ،میں کیا ہوں میرا علیؑ جانے

قصیدہ

خالقِ کل نے علیؑ کوشیریزداں کردیا
احمدِ رُسلؐ نے مولیٰ کُلِ ایماں کردیا
پرورش آغوشِ بوطالبؑ میں پائیں مصطفیؐ
حضرتِ عمران نے اللہ پہ احساں کردیا

دھمال:

طلوع سحر ہے شامِ قلندر
اٹھو رندو پیو جامِ قلندر
جیوے لال، سوہنا لعل
قلندر مست، قلندر پاک، علیؑ مولا، علیؑ حیدر

رباعیات

علی کا نام لینے سے کبھی انکار نہ کرنا
غیروں سے محبت کا کبھی اظہار نہ کرنا
کسی جھوٹی روایت کا کبھی اقرار نہ کرنا
علی کے دشمنوں سے بھول کر بھی پیار نہ کرنا

☆

حوالہ جات

(۱) ماہوار سوجھرو ستمبر ۲۰۰۴، جلد ۶، ص ۶۶۔

(۲) سوزھالائی، سہہ ماہی مہران ،سندھی ادبی بورڈ، جام شورو ۲۰۰۴ ،ص ۱۸۵ - ۱۸۶

(۳) روزنامہ کاوش حیدرآباد، سندھ بروز منگل ۱۴اگست ۲۰۱۲

(۴) روزنامہ کاوش حیدر آباد، سندھ بروز پیر ۱۴اگست ۲۰۰۶

(۵) روزنامہ کا ش حیدرآباد، سندھ پیرا ۴ اگست ۲۰۰۴

(۶) نصیر مرزا، ریڈیو پاکستان حیدرآباد، کیٹلاگ، دوستی پبلیکیشن، حیدرآباد سندھ ۲۰۱۴،ص ۳۶۹ -۱۳۷۶

(۷) عبد الحمید بھٹو، سینگار علی سلیم ہک دور جو انہدام ماہوار سوجھرو، جلد ۶ شا رہ ۶۶، ۲۰۰۴، ص ۲۳-۲۲

(۸) آصف چار ،ماہوارنئون نیاپو ،کراچی محکمہ اطلاعات سندھ ،۲۰۰۹، ص ۳۲

(۹) فہمیدہ حسین، میمن۔ انسائیکلوپیڈیا سندھیانا، سندھی لینگویج اتھارٹی حیدرآباد جلد س ۲،۲۰۱۰ ،ص ۶-۳۹۵

(۱۰) کوثر برڑو، امراگی امرگیت، روشنی پبلیکیشن، کنڈیارو ۲۰۰۹، ص ۲۰۱

(۱۱) قریشی، ذوالفقارعلی پروفیسر، موسیقار استاد نیاز حسین خان۔ محکمہ سندھ اطلاعات کراچی، ماہوار۔ پیغام کراچی، ۲۰۰۹ ص، ۴۹، جلد 17 شمارہ 12-01

(12) Qureshi, Zulfiqar Ali Dr. (2018) Vaaee of Shah Abdul Latif Bhittai : Origion Evolution and role of Karachi and Tourism Department, Government Of Sindh.New Indus Press, Sukkur p. 11.

Discography

(13) سنگا رعلی سلیم - JAMSHORO A A COMPANY،OLD BUT GOLD VOL 1-

(14) سینگا رعلی سلیم PARAS COMPANY HYDERABAD، VOL-5

(15) سینگا رعلی سلیم VOL 1 HYDERABAD SINDH CASSETTE 112 VIP

(16) مولود شریف بھیج پا گا را VOL- 40 سینگا رعلی سلیم MIRPUR KHAS

(17) غیر فلمی دھالیں DHARTI COMPANY VOL -115

(18) https://www.youtube.com/watch?v=sN2gBiW1pXo

(19) https://www.youtube.com/watch?v=VpL5rDnWDq8

(20) https://www.youtube.com/watch?v=bsDfb4MNrzM

PAPERS PRESENTED IN

International Conference on THE PUNJAB History and Culture

6 - 8 JANUARY 2020

Vol. I

Editors

Sajid Mahmood Awan
Director NIHCR
Conference Secretary

Rahat Zubair Malik
Research Fellow
Focal Person

National Institute of Historical and Cultural Research
Centre of Excellence, Quaid-i-Azam University (New Campus)
Islamabad, Pakistan

The University of Lahore
1- KM Defence Road, Near Bhuptian Chowk, Lahore, Punjab

2020